﴿ مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات ﴾

مفکرِ قرآن پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوجؒ (ڈی۔لٹ، اسلامک اسٹڈیز) نے ۲۰۰۵ء میں علمی وفکری وتحقیقی مجلّہ التفسیر، کراچی کا اجراء کیا تھا۔ اُنہیں اعزازِ احیاء (۱۸، ستمبر۲۰۱۴ کو) حاصل ہوا، ان کے بعد التفسیر، صاحب زادہ ڈاکٹر محمد حسان خان اوج کی زیرنگرانی شائع ہو رہا ہے۔

(1) التفسیر میں اسلامی علوم ومعاشرت کے متعلق، غیر شائع شدہ، تحقیقی مقالات، اردو اور انگریزی میں شائع کیے جائیں گے۔ علوم القرآن، تفاسیرِ قرآن، تراجمِ قرآن، مفاہیمِ قرآن، ورقرآنی تحقیقات پر مبنی مقالات کو ترجیح دی جائے گی۔

(2) مقالے میں ایک سے زائد مقالہ نگاروں کے ناموں کو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

(3) مقالات کے حواشی وحوالہ جات پر خصوصی توجہ ملحوظ رکھیں۔ مروجہ معیاری طریقے پر عمل کیا جائے۔ نمونے کے طور پر درجہ ذیل مثال ملاحظہ کیجیے: ۱؎ پرویز، غلام احمد، معراجِ انسانیت (لاہور، ادارہ طلوعِ اسلام، ۲۰۰۲ء) ص ۸۹

(4) اگر ایک کے بعد دوسرا حوالہ بھی اسی کتاب کا ہو تو ''ایضاً'' اور صفحہ نمبر مختلف ہو تو اس طرح لکھیں گے ۲؎ ایضاً، ص ۹۰۔

(5) اگر کسی کتاب کا حوالہ دوبارہ آ گے آتا ہے تو مکمل حوالہ لکھنے کی ضرورت نہیں، صرف اتنا لکھیں: ۳؎ معراجِ انسانیت، ص ۱۲۱

(6) اگر تاریخ اشاعت درج نہ ہو تو ''س ن'' یا ''سن ندارد'' لکھیں۔ حوالے میں کتاب کا مقامِ اشاعت، ناشر، سن اشاعت اور صفحہ نمبر لکھنا لازمی ہے۔ (مذکورہ باتوں کا لحاظ نہ رکھا گیا تو مقالہ علمی سرقہ تصور کرتے ہوئے رد کیا جا سکتا ہے)

(7) قرآنی آیت کا متن اسلامی جمہوریہ پاکستان سے منظور شدہ (ایکٹ (LIV) 1973ء بطور ناشران قرآن، رجسٹرڈ) ادارے کا شائع کردہ قرآن مجید کے مطابق ہو۔ آیاتِ قرآنی کا حوالہ (آیت نمبر) دیتے ہوئے سورہ نمبر بھی ضرور لکھیں۔ مثال ملاحظہ کیجیے۔ ۴؎ النساء ۳۴/۴

(8) اگر قرآنی آیت کا ترجمہ (Translation) کسی اور کا نقل کر رہے ہیں، اس صورت میں مترجم کا حوالہ دینا ضروری ہے۔ مثال ملاحظہ کیجیے۔ ''وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں'' ۵؎ ---۵؎ ترجمہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری۔

(9) اگر کتاب کئی جلدوں پر مشتمل ہے تو جلد کا نمبر اس طرح تحریر کریں:

۶؎ محمد کرم شاہ، پیر، ضیاء القرآن (لاہور، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، ۱۹۹۵ء) ج ۱، ص ۱۱۶

(10) کتب احادیث کا حوالہ دیتے ہوئے باب اور حدیث نمبر کی نشاندہی بھی کر دیں تو بہتر ہے۔ حوالہ اس طرح دیں:

۷؎ بخاری، محمد بن اسمٰعیل، صحیح بخاری، (لاہور، جہانگیر بک ڈپو، سن ندارد) ج ۲، باب القسامۃ فی جاھلیۃ، حدیث ۱۰۳۷، ص ۴۹۴

(11) اخبارات ورسائل کا حوالہ اس طرح دیجیے: ۸؎ روزنامہ جنگ، کراچی، ستمبر ۲۰۰۰ء، ص ۷

۹؎ ماہنامہ معارف، اعظم گڑھ، جنوری ۱۹۹۹ء، ص ۱۰

(12) تمام مقالات A 4 سائز کے کاغذ پر ایک جانب اِن پیج (Inpage) میں کمپوز کروا کر برقی پتے پر بھیجے جائیں۔

(13) حروف کی جسامت ''۱۳'' پوائنٹ سائز ہو مقالہ کے ساتھ انگریزی زبان میں اس کا خلاصہ (Abstract) ضرور شامل کیا جائے، جو اندازاً ''۱۵۰'' الفاظ پر مشتمل ہو، جس میں اس بات کی بھی وضاحت ہو جائے کہ آپ نے اس میں کیا تحقیق کی ہے۔

(14) مقالے کی اصل کاپی کے ساتھ دو نقول بھی ارسال کریں۔ اشاعت کے لیے قبول کیے جانے والے مقالات میں ادارہ ضروری ادارتی ترمیم تنسیخ اور تلخیص کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

(15) لفظوں کا انتخاب خوب سے خوب تر اور قرآنی اصطلاحات استعمال کیجیے، مثلاً، اللہ، اللہ رب العلمین، قرآن مجید، کتاب، قلم، رسول، نبی، سلام، رضی اللہ عنہ، مؤمن، مسلم، صالح، عباد، صلوٰۃ، صوم، حج، نکاح، طلاق، عدل، صدقہ، ربٰوا۔

(16) اللہ رسول اور قرآن کے ساتھ، میاں، شریف، پاک کے الفاظ سے اجتناب کریں، خلیفہ اول عبداللہؓ کو ابوبکر کے بجائے صدیق اکبر لکھیں. اسی طرح بوتراب، اور بوہریرہ لکھنے سے بھی گریز کریں۔ کہتے ہیں کہ: باادب بانصیب۔۔۔

(17) انبیاء کرام اور اصحابِ رسول، کی تعظیم کرتے ہوئے ان کے ناموں کے ساتھ سلام علیہ، یا رضی اللہ عنہ لکھیں، صالحین واکابرین کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ یا ؒ بھی لکھ سکتے ہیں۔

(18) تمام اکابرین کے ناموں کے ساتھ علامہ، مولانا یا رحمۃ اللہ علیہ لکھ سکتے ہیں، مثلاً فاضل بریلویؒ، مولانا تھانویؒ، استاد مطہریؒ، مولانا اثریؒ، بار بار شیخ الاسلام، اعلیٰ حضرت، حکیم الامت، علامہ اور مولانا جیسے القابات سے گریز کیجیے۔ تحقیقی مقالات میں کسی کی بے جا تعریف یا بار بار عقیدت کا اظہار نہیں کیا جاتا۔

(19) فارسی، اردو، ہندی کی اصلاحات بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ البتہ ان کا املا درست ہونا چاہیے (مثلاً پیغام بر، پیام بر، چوں کہ، چناں چہ، اس لیے، کے لیے، کتاب چہ، اِس کا، اُن کا) اور انگریزی الفاظ کی اسپیلنگ بھی درست ہونی چاہیے۔ انگریزی میں رسول و نبی کے لیے میسنجر (Messenger) اور ماسٹر (Master) کے بجائے پروفٹ (Prophet) کی اصطلاح استعمال کریں۔

(20) مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ، رجمع، حاضر اور غائب کا بھی خیال رکھیں، مثلاً سیدنا عمر رضی اللہ عنہ، سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

(21) التفسیر میں کسی مقالے کی اشاعت کے لیے ادارے کی طرف سے نامزد کردہ ماہرین کی تائید ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ادارہ ناقابل اشاعت تحریروں کی مقالہ نگاروں کو واپسی کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔ اشاعت کی صورت میں مجلس التفسیر، انہیں التفسیر کی دو کاپیاں ارسال کرے گی۔

(22) التفسیر میں قرآن مجید اور ملکی سالمیت (اسلامی جمہوریہ پاکستان اور افواجِ پاکستان) کے خلاف کوئی تحریر شائع نہیں ہوسکتی۔

ڈاکٹر شاکر حسین خان

(سبجیکٹ اسپیشلسٹ و رکن مجلس التفسیر، کراچی)

نوٹ: التفسیر میں اشاعت کے لیے جملہ نگارشات کی ترسیل/ادارتی خط و کتابت مندرجہ ذیل پتے پر کی جائے:

مجلس التفسیر، پی او بکس 8413، جامعہ کراچی، کراچی 75270

E-mail:drhassanauj@hotmail.com